سُورَةُ البَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ

﴿ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴾ (2:68)

لغوی وضاحت

يُبَيِّنْ ب ی ن	فعل ثلاثی مجرد میں باب (ض) سے بَيْنًا کسی چیز کاالگ ہو جانا یا جدا ہو جانا اور جو کچھ اس میں پوشیدہ ہو اس کا ظاہر ہو جانا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ یہ لفظ 'جدا ہونا' اور 'ظاہر ہونا' کے معنوں میں الگ الگ بھی استعمال ہوتا ہے۔ ثلاثی مجرد سے یہ فعل قرآن میں استعمال نہیں ہوا۔ بَيَانًا اور تِبْيَانًا کسی چیز کو کھولنا اور واضح کرنا۔تِبْيَانًا مصدر قرآن میں استعمال ہوا ہے۔ تَبْيِينًا باب تفعيل کسی چیز کو خوب اچھی طرح سے ظاہر کرنا یا واضح کرنا، کسی چیز کا خوب اچھی طرح سے ظاہر ہونا یا واضح ہونا۔
فَارِضٌ ف ر ض	فعل ثلاثی مجرد میں باب (ض) سے فُرُوضًا گائے کا عمر رسیدہ ہونا یعنی بوڑھا ہونا۔ صفت ہے اس کے مفہوم میں کچھ اختلاف ہے بعض کے نزدیک بوڑھی ہونے والی گائے یا بوڑھا ہونے والا بیل یعنی نر ہو یا مادّہ۔ بعض کے نزدیک وہ بوڑھی گائے جو بچہ جننا چھوڑ دے یعنی مادّہ مراد ہے۔ فعل ثلاثی مجرد میں باب (ک) سے فَرَاضَةً علم الفرائض کا جاننا۔ فعل ثلاثی مجرد میں باب (ض) سے فَرْضًا اس کے لغوی معنی ہیں کسی سخت چیز کو کاٹنا اور اس میں نشان ڈالنا اس بنیادی مفہوم کے ساتھ یہ لفظ قرآن مجید میں مختلف معنوں میں استعمال ہوا ہے:

1: مقرر کرنا: جیسے أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً (البقرة:236)اور نہ ان کے لیے کچھ مہر مقرر کیا ہو۔ 2: عزم کرنا: فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ (البقرة:197)سو جو کوئی ان میں حج کا قصد کرے۔ 3: خود اپنے اوپر یا دوسرے پر کچھ واجب کرنا: کسی چیز کو ضروری قرار دینا یا فرض کرنا۔اس معنی میں عموماً اس کیساتھ علی کا صلہ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً بغیر عن کے صلہ کے سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا (النور:1) یہ (ایک) سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس (کے احکام) کو فرض کر دیا۔ اور عن کے صلہ کیساتھ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ (القصص:85) بیشک وہ ذات جس نے تم پر قرآن فرض کیا ۔ 4: کسی چیز کی اجازت دینا اور روک وبندش کو دور کر دینا: تب عموماً اس کے ساتھ ل کا صلہ آتا ہے۔ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ (الاحزاب:38) نہیں ہے نبی پر کوئی مضائقہ ایسے کام کرنے میں جنہیں اللہ نے حلال کر دیا/اجازت دے دی اس کیلئے۔	
فعل ثلاثی مجرد میں باب (ن) سے بُكُورًا صبح سویرے کچھ کرنا، کسی کام کیلئے صبح سویرے نکلنا۔ بِكْر جمع ابکار ہر چیز کا ابتدائی حصہ، پہلا بچہ، کنواری، جوان گائے جس نے کوئی بچہ نہ جنا ہو۔	بِكْرٌ ب ک ر

لفظي ترجمة

﴿ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴾ (2:68)

انہوں نے کہا ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر ہمیں بتائے کہ وہ گائے کیسی ہے کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہے نہ بوڑھی اور نہ بچہ اس کے درمیان ہے پس کر ڈالو جو تمہیں حکم دیا جاتا ہے ۔

They said: Call on your Lord for our sake to make it plain to us what she is. Musa said: He says, Surely she is a cow neither advanced in age nor too young, of middle age between that (and this); do therefore what you are commanded.